PRESS RELEASE

For immediate release
February 28, 2023

SECP organizes financial reporting workshop on NBMF sector

ISLAMABAD, February 28: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), organized a financial reporting workshop on Non-Banking Microfinance (NBMF) sector, in light of new regulatory requirements outlined under Circular 15.

The aim of this interactive workshop was to apprise participants on the measures taken for the promotion of the sector and to protect the interests of borrowers. Leading journalists from print and electronic media attended the workshop.

SECP Executive Director Khalida Habib gave a presentation on the circular that explains the digital lending standards applicable on Non-Banking Finance Companies (NBFCs) undertaking lending activities through digital channels/mobile applications (Apps). The lending standards have been issued by the SECP to tackle concerns involving mis-selling, breach of data privacy, and coercive recovery practices of licensed digital lending companies, she said.

She informed the attendees that through Circular 15, SECP has stipulated minimum mandatory disclosures for the digital lenders before loan disbursement to the borrower. These include, loan amount approved, annual percentage rates, tenor of loan, installments/lumpsum payment amounts with date(s), and all fee and charges, as well as Key Fact Statement (KFS).

To discourage non-licensed digital lenders, the licensed digital lender shall be required to disclose its full corporate name and licensing status on its lending platform(s)/App(s), and ensure that any advertisement and publication shall be fair and not contain misleading information, she said, adding that SECP has also specified a comprehensive grievance redressal mechanism over and above the current NBFC grievance redressal framework. Circular 15 also mandates that the digital lenders will not be allowed to access borrowers' phone book or contacts list or photo gallery, even if the borrower has given consent in this regard.

The SECP has liaised with the local regulators concerned (i.e., PTA, FIA, NTISB and SBP), as well as with Google and Apple for the removal of unauthorized apps. In January 2023, 58 unauthorized apps had been reported to Google for removal.

From January 2022 to November 2022, NBFCs undertaking digital lending disbursed 2,402,301 loans of Rs. 63.589 billion, to 2.4 million borrowers in 3,738,719 loans. This results in an average loan size of Rs 17,000.

SECP Executive Director and Spokesperson Musarat Jabeen also gave a presentation elaborating the Commission's overall goals and future outlook, with respect to improving financial inclusion, market development and ease of doing business.

ایس ای سی پی کا این بی ایم ایف سیکٹر پر فنانشل رپورٹنگ ورکشاپ کا انعقاد

اسلام آباد، فروری 28: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے نان بینکنگ مائیکروفنانس سیکٹر, خاص طور پر ڈیجیٹل لینڈ نگ کے شعبے میں، سیکٹر کے فروغ اور صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لئے کئے گئے اقدامات پر ورکشاپ منعقد کی گئی۔ شرکاء کو ڈیجیٹل لینڈ نگ کی کمپنیوں پر سرکلر 15 کے تحت عائد کئے گئے ریگولیٹری تقاضوں بریفنگ دی گئی۔

ایس ای سی پی کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر خالدہ حبیب نے ڈیجیٹل چینلز/ موبائل ایپلی کیشنز (ایپس) کے ذریعے قرض دینے والی نان بینکنگ فنانس کمپنیوں اور ریگولیٹری تقاضوں پر جامع بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کی جانب سے صارفین کی ڈیٹا پرائیویسی اور کمپنیوں کے جانب سے صارفین کے ساتھ قرض کی وصولی کے لئے قوائد وضوابط کی پابندی کے لئے طریق کار وضح کئے گئے ہیں۔

انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ صارفین کو قرض کے شرائط وضوابط اور مارک ریٹ اور فیسوں اور واپسی کے دورانیہ وغیرہ کے حوالے سے واضح معلومات کی فراہمی کے لئے اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اب کمپنیوں کی جانب سے، صارفین کو قرض کی منظوری اور رقم کی صارف کو منتقلی سے پہلے ہی کمپنی کی جانب سے اردو زبان میں واضح پیغام بھیجا جاتا ہے تاکہ جو صارفین پڑھ نہیں سکتے، وہ شرائط وضوابط کی ویڈیو، جس میں منظور شدہ قرض کی رقم، سالانہ شرح فیصد، قرض کی مدت، اقساط/تاریخ کے ساتھ یکمشت ادائیگی کی رقم، اور تمام فیس اور چارجز کی فیکٹ سٹیٹمنٹ شامل ہیں، کی معلومات حاصل کر سکیں۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی نے غیر لائسنس یافتہ ڈیجیٹل قرض دہندگان کو روکنے کے لیے بھی متعدد اقدامات کئے ہیں۔ لائسنس یافتہ ڈیجیٹل قرض دہندگان کو اپنے قرض دینے والے پلیٹ فارم/ موبائل ایپ پر اپنا پورا کارپوریٹ نام اور لائسنس کا سٹیٹس ظاہر کرنا ہوگا، اور اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ قرض فراہم کرنے والی کمپنی کی جانب سے کسی بھی اشتہار یا اشاعت میں غلط بیانی نہ کی گئی ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس ای سی پی نے موجودہ نان بینکنگ فنانس کمپنیوں سے متعلق شکایات کے ازالے کے فریم ورک کے علاوہ بھی شکایات کے ازالے کا ایک جامع طریقہ کار متعین کیا ہے۔ سرکلر 15 کے مطابق ڈیجیٹل قرض داہندگان کو قرض لینے والوں کی فون بک، رابطوں کی فہرست یا فوٹو گیلری تک رسائی کی اجازت نہیں ہوگی، چاہے قرض لینے والے نے اس سلسلے میں رضامندی دی ہو۔ اس سلسلے میں کمپنیوں کی ایپ کا سائبر سکیورٹی آڈٹ بھی کروایا جائے گا۔

خالدہ حبیب نے یہ بتایا کہ غیر لائسنس یافتہ ایپس کی روک تھام کے لئے ایس ای سی پی نے دیگر مقامی ریگولیٹرز (بشمول پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی، فیڈرل انویسٹیگیشن ایجنسی، نیشنل ٹیلی کمیونیکیشن اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی سکیورٹی بورڈ اور سٹیٹ بنک آف پاکستان) کے ساتھ ساتھ گوگل اور ایپل کے ساتھ بھی رابطہ کیا ہے تاکہ غیر لائسنس یافتہ ایپس کو گوگل اور ایپل سٹور سے ہٹایا جائے۔ اس حوالے سے اس سال جنوری میں، 58 غیر مجاز ایپس کو ہٹانے کے لیے گوگل کو اطلاع دی گئی۔ برانچ لیس بینکنگ انڈسٹری کے اہم شرکاء کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے ایک طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے تاکہ غیر قانونی ڈیجیٹل قرض دینے کی سرگرمیوں کے لیے ای والٹس کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے اقدامات کو نافذ کیا جا سکے۔

گزشتہ سال جنوری سے نومبر تک، ڈیجیٹل قرض دینے والی نان بینکنگ فنانس کمپنیوں نے 63.58 بلین کے 37 لاکھ قرضے تقسیم کیے ہیں جس سے قرض کا اوسط سائز 17,000 روپے بنتا ہے۔ ان میں سے نینو لینڈنگ قرضوں کا حصہ 34.47 بلین ہے۔

ایس ای سی پی کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور ترجمان مسرت جبین نے کمیشن کے مجموعی اہداف اور مستقبل کے نقطہ نظر کو واضح کرتے ہوئے مالیاتی شمولیت، مارکیٹ کی ترقی اور کاروبار کرنے میں آسانی کے حوالے سے ایک پریزنٹیشن بھی دی۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005